

95

آیات نمبر 4 تا 5 میں بعض صحابہ کی طرف سے پوچھے گئے ایک سوال کے جواب میں تربیت یافتہ شکاری جانوروں سے شکار کرنے کے احکام - اہل کتاب کا کھانا اور ان کی عورتوں سے شادی کے احکام

يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَآ اُحِلَّ لَهُمْ ؕ لوگ آپ سے دریافت کرتے ہیں کہ ان کے
لئے کیا چیزیں حلال کی گئی ہیں قُلْ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ۙ وَمَا عَلَّمْتُمْ مِّنَ
الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِيْنَ تُعَلِّمُوْنَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللّٰهُ ۫ فَكُلُوْا مِمَّآ اَمْسَكْنَ
عَلَيْكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ ۪ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ
الْحِسَابِ ۝٤ آپ فرمادیجئے کہ تمہارے لئے سب پاکیزہ چیزیں حلال کر دی گئی ہیں
اور وہ شکاری جانور جن کو تم نے شکار پر دوڑانے کے لئے سدھایا ہو اور جب کہ تم نے
ان کو شکار کے وہ طریقے سکھا دیے ہوں جو اللہ کی دی ہوئی عقل و دانش سے تم نے
بنائے ہیں، تو ایسے شکاری جانور جس شکار کو تمہارے لئے پکڑ رکھیں اس کو کھا لیا کرو
اور شکاری جانور کو دوڑاتے وقت اللہ کا نام لے لیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو، بیشک
اللہ تعالیٰ بہت جلد حساب لینے والا ہے اَلْيَوْمَ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ؕ آج
تمہارے لئے سب پاکیزہ چیزیں حلال کر دی گئیں وَطَعَامُ الَّذِيْنَ اُوْتُوا
الْكِتٰبَ حِلٌّ لَّكُمْ ۪ وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ ۫ وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الْمُؤْمِنٰتِ
وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ
اُجُوْرَهُنَّ مُحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ وَلَا مُتَّخِذِيْٓ اَخْدَانٍ ؕ اور اہل

کتاب کا کھانا یعنی ذبیحہ تمہارے لئے حلال ہے اور تمہارا کھانا یعنی ذبیحہ ان کے لئے
حلال ہے، اور پاک دامن عورتیں جو مسلمان ہوں اور وہ پاک دامن عورتیں جو ان
لوگوں میں سے ہوں جنہیں تم سے پہلے کتاب دی جا چکی ہے یہ عورتیں بھی تمہارے
لئے حلال ہیں بشرطیکہ تم انہیں ان کے مہر ادا کر کے نکاح کرو اور ان کے محافظ بنو
، محض بدکاری یا خفیہ آشنائی کرنا مقصود نہ ہو وَ مَنْ يَّكْفُرْ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ
حَبِطَ عَمَلُهٗ ؗ وَ هُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝۵ اور جس شخص نے احکام
الٰہی پر ایمان لانے سے انکار کیا تو اس کے سارے اعمال برباد ہو گئے اور وہ آخرت
میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو گا رکوع [۱]